روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 6 مئی 2014ء 6 رجب 1435 ہجری 6 ہجرت 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 102

خدا کی ہستی پر سو فیصد اتفاق

جان کلیوی لینڈ، پی۔ایچ۔ڈی۔ ماہر ریاضی کیمیا لکھتے ہیں:

دنیا کے نامور ماہرین طبیعات میں سے ایک ممتاز شخصیت لارڈ کلیون کا ایک بڑا معرکۃ الآرا قول ہے کہ ”آپ جتنا زیادہ غور وفکر سے کام لیں گے، اتنا ہی سائنس آپ کو خدا کے ماننے پر مجبور کرے گی“ مجھے اس قول سے سو فیصد اتفاق ہے۔

(خدا موجود ہے، صفحہ 42، مرتبہ جان کلوورا مونزما۔ مترجم عبدالحمید صدیقی، مقبول اکیڈمی لاہور۔ طبع چہارم)

اردو سیکھنے کیلئے خاص کوشش کرو

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا آسمانی پیغام حسب ذیل روح پرور الفاظ میں مشاعرہ جشن خلافت کے موقع پر پڑھ کر سنایا گیا۔ جو مستقبل میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے تحریک احمدیت کا آسمانی ادب نئے سے نئے تابناک ستاروں سے جگمگا اٹھا۔ فرمایا:۔

”مجھے رویاء میں بتایا گیا ہے کہ قوم کی زندگی کی علامتوں میں سے ایک علامت شعر گوئی بھی ہے۔ اور میں اپنی جماعتوں کے لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم شعر کہا کرو۔ یہی وجہ ہے کہ سالانہ جلسہ پر نظمیں پڑھنے کے لئے بھی وقت رکھا جاتا ہے۔ تو میں نظموں کو پسند کرتا ہوں ......اور رویاء میں مجھے بتایا گیا ہے کہ اپنی جماعت کے لوگوں کو شعر کہنے کی تحریک کروں۔ مگر انہی باتوں کی وجہ سے مجھے یہ بات سخت ناپسند ہے کہ اشعار ایسے طریق سے پڑھے جائیں کہ زبان خراب ہو۔ ہمیں اس بات کی غیرت رکھنا چاہئے کہ ہماری ملکی زبان خراب ہو...... چونکہ کوئی زبان صحیح طور پر بغیر سیکھے نہیں آ سکتی اس لئے تمہارا بھی فرض ہے کہ اردو سیکھنے کے لئے خاص کوشش کرو اور عربی و انگریزی جن کا سیکھنا ضروری ہے ان کے ساتھ ہی اردو بھی سیکھو ......دیکھو حضرت مسیح موعود کے مقابلے میں مخالفین جب کوئی جواب نہ رکھتے اور آپ کے دلائل کی تردید بھی نہ کر سکتے تو کہتے کہ ان کی زبان میں جادو ہے۔ واقعہ میں انبیاء کو جو زبان دی جاتی ہے وہ خاص اور معجزہ کے طور پر ہوتی ہے۔ تو تمہارے لئے اردو سیکھنا بھی بہت ضروری ہے۔“

(الفضل 13 جون 1919ء مرسلہ نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

قرب الٰہی کی حقیقت، اہمیت، حصول کے طریق اور ذرائع پر مشتمل حضرت مسیح موعود کے پُرمعارف ارشادات

کوئی مرتبہ شرف وکمال اور کوئی مقام عزت بجز کامل متابعت نبیؐ کے ہرگز حاصل نہیں ہوسکتا

تم سچے دل اور پورے صدق سے خدا کے دوست بنو، مخلوق پر رحم کرو اور سچ مچ خدا کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مئی 2014ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 مئی 2014ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تحریرات اور اقتباسات پیش فرمائے جن میں آپ نے اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کی حقیقت، اس کو حاصل کرنے کے طریق، اس کی اہمیت اور اپنی جماعت سے اس کے حصول کے لئے توقعات کا اظہار فرمایا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تمام اخلاق فاضلہ اور تمام نیکیاں اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ وابستہ ہیں، پھر جس قدر کوئی اپنے نفس اور ارادے سے فانی ہو کر اس ذات سے خیر محض کا قرب حاصل کرتا ہے اسی قدر اخلاق الٰہیہ اس کے نفس پر منعکس ہوتے ہیں۔ اخلاق الٰہیہ فاضلہ کا انعکاس انہی لوگوں کے دلوں پر ہوتا ہے جو لوگ قرآن شریف کا کامل اتباع اختیار کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہی کو اپنے خاص مقرب بناتا ہے جو اس کی محبت میں محو، اس کی اطاعت میں فنا اور ذکر اور عبادت اور محبت سے اس کی یاد میں مصروف رہتے ہیں۔ قرب الٰہی حاصل کرنے کا جو وسیلہ اور نمونہ اور تعلیم خدا تعالیٰ نے ہمارے سامنے رکھی ہے وہ آنحضرت ﷺ کی کامل اتباع سے ہے۔ کوئی مرتبہ شرف وکمال کا اور کوئی مقام عزت اور قرب کا بجز سچی اور کامل متابعت اپنے نبی ﷺ کے ہرگز ہم حاصل کر ہی نہیں سکتے۔ ہمیں جو کچھ ملتا ہے ظلی اور طفیلی طور پر ملتا ہے۔ فرمایا جب انسان اپنے تمام ارادوں کو چھوڑ کر خدا کے ارادے اور رضا میں محو ہو جاتا ہے اور خدا میں گم ہو کر ایک موت اپنے پر وارد کر لیتا ہے اور اس کی محبت ذاتی سے پورا رنگ حاصل کر کے محض محبت کے جوش سے اس کی اطاعت کرتا ہے اور ایسی آنکھیں حاصل کرتا ہے جو محض اس کے ساتھ دیکھتی ہوں اور ایسے کان جو محض اس کے ساتھ سنتے ہوں اور ایسے دل پیدا کرتا ہے جو سراسر اس کی طرف جھکا ہوا ہو اور ایسی زبان جو اس کے بلائے بولتی ہو تو یہ وہ مقام ہے جس پر تمام سلوک ختم ہو جاتے ہیں۔ تب انسان اپنے خدا کے مشاہدہ سے سفلی زندگی کا چولہ اپنے وجود پر سے پھینک دیتا ہے اور ایک نور کا لباس پہن لیتا ہے اور اسی دنیا میں دیدار اور گفتار اور جنت کی نعمتوں کو پالیتا ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ استغفار قرآن شریف میں دو معانی پر آیا ہے۔ ایک تو یہ کہ اپنے دل میں خدا کی محبت محکم کر کے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں، خدا تعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا اور دوسری قسم گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسا کہ درخت زمین میں لگ جاتا ہے، ایسا ہی دل خدا تعالیٰ کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشوونما پا کر دنیا کی خشکی اور زوال سے بچ جائے۔ پھر فرمایا کہ قرب قرآن کریم کی پیروی سے ملتا ہے اور ایسا قرب پانے والے کے لئے خدا تعالیٰ پھر نشانات دکھاتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ دعا کی مثال ایک چشمہ شیریں کی طرح ہے اور دعا کا ٹھیک محل نماز ہے۔ بڑی بات جو دعا میں حاصل ہوتی ہے وہ قرب الٰہی ہے۔ پس قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے نمازوں کا حق ادا کرنا بھی ضروری ہے۔ انسان کو چاہئے کہ اپنے رب کی طرف رجوع کرے تا کہ وہ بھی اس کی طرف رجوع بارحمت کرے۔ پھر قرب الٰہی کے حصول کے لئے اعمال صالحہ بجالانے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ فرماتے ہیں کہ عمل صالح بڑی نعمت ہے، خداوند کریم عمل صالح سے راضی ہو جاتا ہے اور قرب حضرت احدیت حاصل ہوتا ہے۔ میں تو یہ جانتا ہوں کہ مومن پاک کیا جاتا ہے۔ جیسے جیسے وہ قرب الٰہی میں بڑھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کا کلام سنتا اور اس سے تسلی پاتا ہے۔ اب تم سوچ لو کہ کیا یہ مقام تمہیں حاصل ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے، بدکار، متکبر، ظالم، خائن اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں، اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گِدوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب کا حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے اور ہر یک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے خدا کے دوست بنو، تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو، تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جائے۔

حضور انور نے پاکستان میں احمدیوں کے حالات کے پیش نظر تمام پاکستانیوں اور پاکستان سے تعلق رکھنے والوں اور عمومی طور پر تمام احمدیوں کو دعائیں کرنے اور اللہ تعالیٰ سے تعلق جوڑنے اور اس کے قرب میں بڑھنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا اللہ کرے کہ شیطان کی حکومت کا دنیا سے جلد خاتمہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے مقربین کی حکومت دنیا میں قائم ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مقربین میں بھی شامل فرمائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

احکام الٰہی پر عمل بغیر معرفت الٰہی کے نہیں ہوسکتا۔ جتنی زیادہ خدا تعالیٰ کی معرفت ہوگی اتنا زیادہ عبادات اور اعمال صالحہ کی روح کو سمجھتے ہوئے ان کو بجالانے کی طرف توجہ ہوگی

بیشک شروع میں یہ معرفت اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی خاص عطا کی وجہ سے نیک فطرت لوگوں کو عطا ہوتی ہے مگر پھر یہ معرفت ایمان کی خوبصورتی اور اعمال صالحہ کے بجالانے سے بڑھتی جاتی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود کے حق میں الٰہی تائیدات اور نشانات میں سے بعض کا حضور کے الفاظ میں ہی ایمان افروز تذکرہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشانوں کا سلسلہ آج بھی جاری ہے اور ہزاروں لوگ یہ نشانات دیکھ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہور ہے ہیں

شام، پاکستان اور مصر کے احمدیوں کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک

محترمہ لطیفہ الیاس صاحبہ آف امریکہ کی وفات۔ مرحومہ کا ذکرخیر اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 21 مارچ 2014ء بمطابق 21 امان 1393 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

آج میں حضرت مسیح موعود کی چند تحریرات اور اقتباسات ارشادات پیش کروں گا جن میں آپ نے اپنی صداقت اور نشانات و معجزات کا ذکر فرمایا ہے۔ لیکن اس سے پہلے مَیں گزشتہ خطبہ کے حوالے سے بھی کچھ کہنا چاہتا ہوں۔

گزشتہ خطبہ میں مَیں نے آپ کے معرفت الٰہی کی اہمیت اور حصول کے طریق کے بارے میں کچھ اقتباسات پڑھے تھے اور ایک دو مشکل حوالوں کی مختصر وضاحت بھی کی تھی۔ لیکن بعد میں جب مَیں نے اس خطبہ کا ابتدائی انگریزی ترجمہ سنا اور پھر الفضل میں چھپنے کے لئے خطبہ تحریری شکل میں میرے سامنے آیا تو مجھے احساس ہوا کہ ایک اقتباس کی وضاحت صحیح طور پر نہیں ہوسکی جس کی وجہ سے شاید مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنے والوں کو دقّت ہوئی ہو۔ اسی طرح تحریر میں لانے والے کو بھی دقت ہوئی۔ اس لئے آج مَیں پہلے اس اقتباس کی چند سطریں یا اس کا کچھ حصہ پڑھ کر آسان الفاظ میں اس کو مختصراً بیان کروں گا یا بیان کرنے کی کوشش کروں گا کیونکہ حضرت مسیح موعود کا جو علم کلام ہے اس کو بڑی گہرائی میں جا کر غور کرنا پڑتا ہے، سمجھنا پڑتا ہے۔

اس بات کی وضاحت فرماتے ہوئے کہ احکامِ الٰہی پر عمل بغیر معرفت الٰہی کے نہیں ہوسکتا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’علم اور معرفت کو خدا تعالیٰ نے حقیقت (دینیہ) کے حصول کا ذریعہ ٹھہرایا ہے اور اگرچہ حصول حقیقت (دین) کے وسائل اور بھی ہیں جیسے صوم و صلوٰۃ اور دعا اور تمام احکام الٰہی جو چھ سو سے بھی کچھ زیادہ ہیں لیکن عظمت و وحدانیت ذات اور معرفت شیون و صفات جلالی و جمالی حضرت باری عزّ اِسْمُہٗ وسیلۃ الوسائل اور سب کا موقوف علیہ ہے کیونکہ جو شخص غافل دل اور معرفت الٰہی سے بکلی بے نصیب ہے وہ کب توفیق پا سکتا ہے کہ صوم اور صلوٰۃ بجالاوے یا دعا کرے یا اور خیرات کی طرف مشغول ہو۔ ان سب اعمال صالح کا محرک تو معرفت ہی ہے اور یہ تمام دوسرے وسائل دراصل اسی کے پیدا کردہ اور اسی کے بنین و بنات ہیں۔‘‘ (آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 188-187)

یہ اقتباس بڑا اہم ہے اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ عام آدمی کے سمجھنے کے لئے بھی اس کی کچھ وضاحت کردوں۔

پہلی بنیادی بات حضرت مسیح موعود نے یہ بیان فرمائی کہ (دین) کی حقیقت اسی کو پتہ چل سکتی ہے جب کوئی گہرائی میں جا کر اس کا علم اور معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرے یا اس وقت پتہ لگ سکتی ہے جب یہ کوشش کی جائے کہ علم اور معرفت حاصل ہو۔ فرمایا کہ (دین) کی حقیقت کے حصول کے لئے بہت سے ذریعے ہیں اور (دین) کی حقیقت انہی پر واضح ہوسکتی ہے جو ان ذریعوں کو حاصل کریں۔ بے شمار ذریعے ہیں ان کو حاصل کرنے کی کوشش ہوگی تبھی (دین) کی حقیقت واضح ہوگی۔ ان ذرائع میں نماز ہے، روزہ ہے، دعا ہے اور وہ تمام احکام الٰہی ہیں جو قرآن کریم میں درج ہیں اور ایک اندازے کے مطابق ان کی تعداد چھ سو سے زیادہ ہے۔ لیکن یاد رکھو نہ نماز کی حقیقت معلوم ہوسکتی ہے، نہ روزے کی حقیقت معلوم ہوسکتی ہے۔ یعنی حقیقی طور پر نہ نماز کی ادائیگی کا فرض ادا ہوسکتا ہے، نہ روزے کی ادائیگی کا فرض ادا ہوسکتا ہے، نہ دعا کی حقیقت کا علم ہوسکتا ہے، نہ ہی قرآن کریم کے باقی احکامات کا صحیح فہم و ادراک ہوسکتا ہے۔ ان سب باتوں کی گہرائی، اہمیت اور حقیقت کا علم تبھی ہوگا جب اللہ تعالیٰ کی عظمت کا علم اور معرفت حاصل ہو۔ جب اللہ تعالیٰ کی ذات کی وحدانیت کی معرفت حاصل ہو۔ یہ یقین ہو کہ وہی ایک خدا ہے اور اس کے علاوہ کوئی اور خدا نہیں۔

اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی جو مختلف صفات ہیں جن میں صفات جلالی بھی ہیں اور صفات جمالی بھی ہیں ان کی نئی سے نئی شان کا فہم و ادراک اور معرفت نہ ہو تو اس وقت تک احکامات پر عمل نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا ادراک ہوگا تو تبھی اس کے احکامات پر عمل بھی صحیح طرح ہو سکے گا۔ گویا اگر نماز روزہ اور باقی احکام کی روح کو سمجھنا ہے تو جس طرح کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں دوسری جگہ فرمایا ہے (-) (الرحمٰن:30) یعنی ہر گھڑی وہ ایک نئی شان میں ہوتا ہے۔ اس کی معرفت حاصل کرنا ضروری ہے۔

پس (دین) کی حقیقت اور عبادات اور احکام الٰہی کو سمجھنے کے لئے بنیادی چیز اللہ تعالیٰ کی عظمت کا علم ہونا ہے کہ وہ کتنی عظیم ذات ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ذات کا علم ہونا، اللہ تعالیٰ کی صفات جلالی

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اور جمالی کے مختلف پہلوؤں اور شانوں کا علم ہونا ضروری ہے کہ ان صفات کی بھی مختلف شانیں ہیں۔ یا اس کا علم اور معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ اگر پوری طرح ادراک نہیں بھی ہوتا تو انسان کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنی عبادات کو بجالانے کے لئے اور احکامات پر عمل کرنے کے لئے یہ کوشش کرے کہ اللہ تعالیٰ کی ان صفات کی معرفت حاصل کرے کیونکہ تمام احکام الٰہی پر عمل کا انحصار اسی معرفت الٰہی پر ہے۔

آپ نے فرمایا کہ جو غافل دل ہے اس کو علم ہی نہیں کہ معرفت الٰہی کیا چیز ہے؟ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ذات وصفات کی شان اور عظمت کیا ہے؟ وہ کب نماز میں یا روزے کی ادائیگی میں اس کا حق ادا کرنے کی توفیق پا سکتا ہے یا دعا اور صدقہ وخیرات کی طرف توجہ دے سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ سب اعمال صالحہ کا محرک جس کی وجہ سے یہ تحریک پیدا ہو، جس کی وجہ سے یہ خیال پیدا ہو کہ اعمال صالحہ بجالانے ہیں، وہ معرفت ہی ہے۔ جتنی زیادہ خدا تعالیٰ کی معرفت ہوگی اتنا زیادہ عبادات اور اعمال صالحہ کی روح کو سمجھتے ہوئے ان کو بجالانے کی طرف توجہ ہوگی۔ پس اگر ہم معرفت الٰہی کے حصول کی طرف توجہ کریں گے تو احکام الٰہی پر عمل کی طرف بھی توجہ رہے گی۔ بیشک شروع میں یہ معرفت اللہ تعالیٰ کی رحمانیت کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ کی خاص عطا کی وجہ سے نیک فطرت لوگوں کو عطا ہوتی ہے مگر پھر یہ معرفت ایمان کی خوبصورتی اور اعمال صالحہ کے بجالانے سے بڑھتی جاتی ہے اور انسان اس مقام پر پہنچ جاتا ہے جہاں اسے حقیقی (دین) کا پتہ چلتا ہے۔ صرف نام کا (دین) نہیں رہتا اور اس کا سینہ ودل اللہ تعالیٰ کی معرفت سے روشن ہوجاتا ہے۔ پس یہ چیز ہے جسے ہمیں ایک حقیقی (مومن) ہونے کا دعویٰ کرنے والے کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اس وضاحت کے بعد اب مَیں اس مضمون کو بیان کرتا ہوں جس کا میں نے شروع میں ذکر کیا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے حق میں جو مختلف الٰہی تائیدات اور نشانات حضرت مسیح موعود نے بیان فرمائے ہیں ان میں سے کچھ کا ذکر ہے۔ دو دن تک انشاء اللہ تعالیٰ 23/ مارچ ہے اور یوم مسیح موعود بھی جماعتوں میں منایا جائے گا جس میں اس دن کے حوالے سے علماء اور مقررین تقریریں بھی کرتے ہیں اور اس حوالے سے باتیں بھی کرتے ہیں جس میں نشانات کا بھی ذکر ہوتا ہے، تائیدات کا بھی ذکر ہوتا ہے یا جو بھی متعلقہ مضامین ہیں حضرت مسیح موعود کی بعثت سے متعلق وہ بیان ہوتے ہیں۔ بہرحال یہ حسن اتفاق ہے کہ آج کا مضمون اس دن کے حوالے سے مَیں بیان کر رہا ہوں جو گو دو دن پہلے بیان ہو رہا ہے۔ اس بارے میں یہ بھی بتا دوں کہ اس سال قادیان سے تین دن کا ایک پروگرام نشر ہوگا جو عربی میں یوم مسیح موعود کے حوالے سے ہو رہا ہے اور یہ پروگرام ایم ٹی اے پر لائیو (Live) آئے گا۔ وہاں ہمارے عرب دوست گئے ہوئے ہیں جو وہاں سے اس دن کی اہمیت سے یا اس مضمون کی اہمیت کے بارے میں بیان کریں گے۔ قادیان کی بستی سے ہی انشاء اللہ تعالیٰ یہ لائیو پروگرام ہو رہا ہے اور امید ہے کہ انشاء اللہ اتوار کو مَیں بھی اس میں اپنا پیغام دوں گا۔ احباب اس سے بھی استفادہ کرنے کی کوشش کریں۔

اب مَیں حضرت مسیح موعود کے کچھ اقتباسات پیش کرتا ہوں۔ اپنی آمد اور صداقت کے بارے میں چاند اور سورج گرہن کا نشان پیش فرماتے ہوئے، ان کے بارے میں وضاحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''صحیح دارقطنی میں یہ ایک حدیث ہے کہ امام محمد باقر فرماتے ہیں کہ (-) ترجمہ یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں اور جب سے کہ زمین وآسمان خدا نے پیدا کیا یہ دو نشان کسی اور مامور اور رسول کے وقت میں ظاہر نہیں ہوئے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند کا گرہن اس کی اوّل رات میں ہوگا یعنی تیرھویں تاریخ میں۔ اور سورج کا گرہن اس کے دِنوں میں سے بیچ کے دن میں ہوگا۔ یعنی اسی رمضان کے مہینہ کی اٹھائیسویں تاریخ کو۔ اور ایسا واقعہ ابتدائے دنیا سے کسی رسول یا نبی کے وقت میں کبھی ظہور میں نہیں آیا۔ صرف مہدی معہود کے وقت اس کا ہونا مقدر ہے۔ اب تمام انگریزی اور اردو اخبار اور جملہ ماہرین ہیئت اس بات کے گواہ ہیں کہ میرے زمانہ میں ہی جس کو عرصہ قریباً بارہ سال کا گزر چکا ہے اسی صفت کا چاند اور سورج کا گرہن رمضان کے مہینہ میں وقوع میں آیا ہے۔ اور جیسا کہ ایک اور حدیث میں بیان کیا گیا ہے یہ گرہن دو مرتبہ رمضان میں واقع ہو چکا ہے۔ اول اس ملک میں دوسرے امریکہ میں۔ اور دونوں مرتبہ اُنہیں تاریخوں میں ہوا ہے جن کی طرف حدیث اشارہ کرتی ہے۔ اور چونکہ اس گرہن کے وقت میں مہدی معہود ہونے کا مدعی کوئی زمین پر بجز میرے نہیں تھا اور نہ کسی نے میری طرح اس گرہن کو اپنی مہدویت کا نشان قرار دے کر صدہا اشتہار اور رسالے اردو اور فارسی اور عربی میں دنیا میں شائع کئے، اس لئے یہ نشانِ آسمانی میرے لئے متعین ہوا۔ دوسری اس پر دلیل یہ ہے کہ بارہ برس پہلے اس نشان کے ظہور سے خدا تعالیٰ نے اس نشان کے بارے میں مجھے خبر دی تھی کہ ایسا نشان ظہور میں آئے گا اور وہ خبر براہین احمدیہ میں درج ہو کر قبل اس کے جو یہ نشان ظاہر ہو لاکھوں آدمیوں میں مشتہر ہو چکی تھی''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 202)

گو اب بعض لوگ چاند گرہن کی دلیلیں پیش کرتے ہیں لیکن اس کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ نے پہلے فرما دیا تھا کہ یہ نشان ظاہر ہوگا۔

پھر اس بارے میں مزید وضاحت فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''یہ حدیث ایک غیبی امر پر مشتمل ہے جو تیرہ سو برس کے بعد ظہور میں آ گیا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جس وقت مہدی موعود ظاہر ہوگا اس کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں چاند گرہن تیرھویں رات کو ہوگا اور اسی مہینہ میں سورج گرہن اٹھائیسویں دن ہوگا اور ایسا واقعہ کسی مدعی کے زمانہ میں بجز مہدی معہود کے زمانہ کے پیش نہیں آئے گا۔ اور ظاہر ہے کہ ایسی کھلی کھلی غیب کی بات بتلانا بجز نبی کے اور کسی کا کام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے (-) (الجن: 28-27)۔ یعنی خدا اپنے غیب پر بجز برگزیدہ رسولوں کے کسی کو مطلع نہیں فرماتا۔ پس جبکہ یہ پیشگوئی اپنے معنوں کے رُو سے کامل طور پر پوری ہو چکی تو اب یہ کچّے بہانے ہیں کہ حدیث ضعیف ہے یا امام محمد باقر کا قول ہے۔ بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہرگز نہیں چاہتے کہ کوئی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پوری ہو۔ یا کوئی قرآن شریف کی پیشگوئی پوری ہو''۔ (اب یہ صداقت کا جو نشان ہے یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے پورے ہونے کا نشان ہے۔) فرمایا کہ ''دنیا ختم ہونے تک پہنچ گئی مگر بقول ان کے اب تک آخری زمانہ کے متعلق کوئی پیشگوئی پوری نہیں ہوئی۔ اور اس حدیث سے بڑھ کر اور کون سی حدیث صحیح ہوگی جس کے سر پر محدّثین کی تنقید کا بھی احسان نہیں بلکہ اس نے اپنی صحت کو آپ ظاہر کر کے دکھلا دیا کہ وہ صحت کے اعلیٰ درجہ پر ہے۔ خدا کے نشانوں کو قبول نہ کرنا یہ اَور بات ہے ورنہ یہ عظیم الشان نشان ہے جو مجھ سے پہلے ہزاروں علماء اور محدّثین اس کے وقوع کے امیدوار تھے اور منبروں پر چڑھ چڑھ کر اور رو رو کر اس کو یاد دلایا کرتے تھے۔ چنانچہ سب سے آخر مولوی لکھوکے والے اسی زمانہ میں اسی گرہن کی نسبت اپنی کتاب 'احوال الآخرت' میں ایک شعر لکھ گئے ہیں جس میں مہدی موعود کا وقت بتایا گیا ہے اور وہ یہ ہے (پنجابی کا شعر ہے کہ):

تیرھویں چند ستیہویں[1] سورج گرہن ہوسی اس سالے
اندر ماہ رمضانے لِکھیا ہک روایت والے

اور پھر دوسرے بزرگ جن کا شعر صدہا سال سے مشہور چلا آتا ہے یہ لکھتے ہیں:۔

درسنِ غاشی 1311 ہجری دو قِران خواہد بود
از پئے مہدی و دجّال نشاں خواہد بود

یعنی (1311ھ) چودھویں صدی میں جب چاند اور سورج کا ایک ہی مہینہ میں گرہن ہوگا تب وہ مہدی معہود اور دجال کے ظہور کا ایک نشان ہوگا۔ اِس شعر میں ٹھیک سن کسوف خسوف درج ہوا ہے۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 205-204)

[1] اس جگہ حاشیہ میں حضرت اقدس مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے کہ:
''شعر میں ستائیسویں کا لفظ سہوِ کاتب ہے یا خود مولوی صاحب سے بباعث بشریّت سہو ہوگیا ورنہ جس حدیث کا یہ شعر ترجمہ ہے اُس میں بجائے ستائیس کے اٹھائیسویں تاریخ ہے۔ منہ''

پھر اللہ تعالیٰ کا آپ کے دعویٰ سے بھی پہلے آپ سے جو سلوک رہا اس بارے میں ایک واقعہ اور اللہ تعالیٰ کے الہام کے ذریعہ تسلی کا ذکر فرماتے ہوئے آپ فرماتے ہیں۔ یہ بھی ایک نشان ہے کہ

''جب مجھے یہ خبر دی گئی کہ میرے والد صاحب آفتاب غروب ہونے کے بعد فوت ہو جائیں گے تو بموجب مقتضائے بشریت کے مجھے اس خبر کے سننے سے درد پہنچا اور چونکہ ہماری معاش کے اکثر وجوہ انہیں کی زندگی سے وابستہ تھے اور وہ سرکار انگریزی کی طرف سے پنشن پاتے تھے اور نیز ایک رقم کثیر انعام کی پاتے تھے جو ان کی حیات سے مشروط تھی۔ اس لئے یہ خیال گذرا کہ ان کی وفات کے بعد کیا ہوگا اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ شاید تنگی اور تکلیف کے دن ہم پر آئیں گے اور یہ سارا خیال بجلی کی چمک کی طرح ایک سیکنڈ سے بھی کم عرصہ میں دل میں گذر گیا تب اسی وقت غنودگی ہو کر یہ دوسرا الہام ہوا۔ (-) یعنی کیا خدا اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں ہے۔ اس الہام الٰہی کے ساتھ ایسا دل قوی ہو گیا کہ جیسے ایک سخت دردناک زخم کسی مرہم سے ایک دم میں اچھا ہو جاتا ہے۔ درحقیقت یہ امر بارہا آزمایا گیا ہے کہ وحی الٰہی میں دلی تسلّی دینے کے لئے ایک ذاتی خاصیت ہے اور جڑھ اس خاصیت کی وہ یقین ہے جو وحی الٰہی پر ہو جاتا ہے۔ افسوس ان لوگوں کے کیسے الہام ہیں کہ باوجود دعویٰ الہام کے یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ ہمارے الہام ظنّی امور ہیں نہ معلوم یہ شیطانی ہیں یا رحمانی ایسے الہاموں کا ضرر ان کے نفع سے زیادہ ہے۔ مگر مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مَیں ان الہامات پر اُسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر۔ اور جس طرح مَیں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں اُسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں کیونکہ اس کے ساتھ الٰہی چمک اور نور دیکھتا ہوں اور اس کے ساتھ خدا کی قدرتوں کے نمونے پاتا ہوں۔ غرض جب مجھ کو یہ الہام ہوا کہ اَلَیْسَ اللّٰہُ...... تو مَیں نے اسی وقت سمجھ لیا کہ خدا مجھے ضائع نہیں کرے گا۔ تب مَیں نے ایک ہندو کھتری ملاوامل نام کو جو ساکن قادیان ہے اور ابھی تک زندہ ہے وہ الہام لکھ کر دیا اور سارا قصہ اس کو سنایا اور اس کو امرتسر بھیجا کہ تا حکیم مولوی محمد شریف کلانوری کی معرفت اس کو کسی نگینہ میں کھدوا کر اور مُہر بنوا کر لے آوے اور مَیں نے اس ہندو کو اس کام کے لئے محض اس غرض سے اختیار کیا کہ تا وہ اس عظیم الشان پیشگوئی کا گواہ ہو جائے اور تا مولوی محمد شریف بھی گواہ ہو جاوے۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف کے ذریعہ سے وہ انگشتری بصرف مبلغ پانچ روپیہ طیار ہو کر میرے پاس پہنچ گئی جو اب تک میرے پاس موجود ہے...... یہ اُس زمانہ میں الہام ہوا تھا جبکہ ہماری معاش اور آرام کا تمام مدار ہمارے والد صاحب کی محض ایک مختصر آمدنی پر منحصر تھا اور بیرونی لوگوں میں سے ایک شخص بھی مجھے نہیں جانتا تھا اور مَیں ایک گمنام انسان تھا جو قادیان جیسے ویران گاؤں میں زاویۂ گمنامی میں پڑا ہوا تھا۔ پھر بعد اس کے خدا نے اپنی پیشگوئی کے موافق ایک دنیا کو میری طرف رجوع دے دیا اور ایسی متواتر فتوحات سے مالی مدد کی کہ جس کا شکریہ بیان کرنے کے لئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ مجھے اپنی حالت پر خیال کر کے اس قدر بھی امید نہ تھی کہ دس روپیہ ماہوار بھی آئیں گے مگر خدا تعالیٰ جو غریبوں کو خاک میں سے اٹھاتا اور متکبروں کو خاک میں ملاتا ہے اس نے ایسی میری دستگیری کی کہ مَیں یقیناً کہہ سکتا ہوں کہ اب تک تین لاکھ کے قریب روپیہ آ چکا ہے اور شائد اس سے زیادہ ہو اور اس آمدنی کو اس سے خیال کر لینا چاہئے کہ سالہا سال سے صرف لنگر خانہ کا ڈیڑھ ہزار روپیہ ماہوار تک خرچ ہو جاتا ہے یعنی اوسط کے حساب سے اور دوسری شاخیں مصارف کی یعنی مدرسہ وغیرہ اور کتابوں کی چھپوائی اس سے الگ ہے۔ پس دیکھنا چاہئے کہ یہ پیشگوئی یعنی اَلَیْسَ اللّٰہُ ...... کس صفائی اور قوّت اور شان سے پوری ہوئی۔ کیا یہ کسی مفتری کا کام ہے یا شیطانی وساوس ہیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ اس خدا کا کام ہے جس کے ہاتھ میں عزت اور ذلّت اور اِدبار اور اِقبال ہے۔ اگر میرے اس بیان کا اعتبار نہ ہو تو بیس برس کی ڈاک کے سرکاری رجسٹروں کو دیکھو تا معلوم ہو کہ کس قدر آمدنی کا دروازہ اس تمام مدت میں کھولا گیا''۔ (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 219 تا 221)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود کا یہ جو لنگر ہے اب ساری دنیا میں جاری ہے اور یہاں بھی یہ جاری ہے۔ خلافت کی وجہ سے یہاں مستقل بنیادوں پر قائم ہے۔ یہ بھی حضرت مسیح موعود کے کاموں کی ایک اہم شاخ ہے۔ اس لئے یہاں لنگر کے جو ذمہ دار ہیں، ضیافت کے جو ذمہ دار ہیں ان کا کام ہے کہ ہر آنے والے کی ضیافت کی طرف بھی خاص طور پر توجہ دیا کریں۔ بیشک اسراف جائز نہیں۔ منصوبہ بندی صحیح ہونی چاہئے۔ لیکن کہیں کنجوسی کا اظہار نہیں ہونا چاہئے کیونکہ یہ لنگر آپ کا نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود کا لنگر ہے جو جاری ہے۔ اس لئے بعض دفعہ ضیافت کی جو ٹیم ہے ان کے بارے میں یا جو عہدیدار ہیں ان کے بارے میں شکایات آ جاتی ہیں، تو ان کو دنیا میں ہر جگہ اور خاص طور پر یہاں اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اسی طرح ربوہ میں بھی اور قادیان میں بھی۔

پھر جماعت کی ترقی کے متعلق اپنے ایک الہام کا ذکر فرماتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''براہین احمدیہ میں اس جماعت کی ترقی کی نسبت یہ پیشگوئی ہے (-)۔ یعنی پہلے ایک بیج ہوگا کہ جو اپنا سبزہ نکالے گا۔ پھر موٹا ہوگا۔ پھر اپنی ساقوں پر قائم ہوگا۔ یہ ایک بڑی پیشگوئی تھی جو اس جماعت کے پیدا ہونے سے پہلے اور اس کے نشوونما کے بارہ میں آج سے پچیس برس پہلے کی گئی تھی۔ ایسے وقت میں کہ نہ اُس وقت جماعت تھی اور نہ کسی کو مجھ سے تعلق بیعت تھا بلکہ کوئی اُن میں سے میرے نام سے بھی واقف نہ تھا۔ پھر بعد اس کے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم نے یہ جماعت پیدا کر دی جو اب تین لاکھ سے بھی کچھ زیادہ ہے''۔ (جس زمانے میں یہ ذکر ہے اس وقت کی (تعداد) بیان فرما رہے ہیں کہ) ''مَیں ایک چھوٹے سے بیج کی طرح تھا جو خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے بویا گیا۔ پھر مَیں ایک مدت تک مخفی رہا۔ پھر میرا ظہور ہوا اور بہت سی شاخوں نے میرے ساتھ تعلق پکڑا۔ سو یہ پیشگوئی محض خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے پوری ہوئی۔'' (حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 241)

اور آج ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت دنیا کے 204 ممالک میں قائم ہے اور کروڑوں کی تعداد میں اللہ کے فضل سے ہے۔ اور دنیا کے ہر کونے میں ایم ٹی اے کے ذریعہ سے حضرت مسیح موعود کا پیغام بھی پہنچ رہا ہے۔

پھر آپ ایک جگہ ایک نشان کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ:

''براہین احمدیہ میں ایک یہ بھی پیشگوئی ہے (-)۔ یعنی خدا تجھے تمام آفات سے بچائے گا اگرچہ لوگ نہیں چاہیں گے کہ تُو آفات سے بچ جائے۔ یہ اس زمانہ کی پیشگوئی ہے جبکہ مَیں ایک زاویۂ گمنامی میں پوشیدہ تھا اور کوئی مجھ سے نہ تعلق بیعت رکھتا تھا نہ عداوت''۔ (بچائے جانے کا سوال تب ہو سکتا ہے جب کوئی دشمنی ہو۔ کسی کو جانتا ہی کوئی نہیں تھا تو دشمنی کیسی۔) فرمایا کہ ''بعد اس کے جب مسیح موعود ہونے کا دعویٰ مَیں نے کیا تو سب ...... اور ان کے ہم جنس آگ کی طرح ہو گئے۔ ان دنوں میں میرے پر ایک پادری ڈاکٹر مارٹن کلارک نام نے خون کا مقدمہ کیا۔ اس مقدمہ میں مجھے یہ تجربہ ہو گیا کہ پنجاب کے مولوی میرے خون کے پیاسے ہیں ......۔ کیونکہ بعض مولویوں نے اس مقدمہ میں میرے مخالف عدالت میں حاضر ہو کر اس پادری کے گواہ بن کر گواہیاں دیں اور بعض اس دعا میں لگے رہے کہ پادری لوگ فتح پاویں۔ میں نے معتبر ذریعہ سے سنا ہے کہ وہ مسجدوں میں رو رو کر دعائیں کرتے تھے کہ اے خدا! اس پادری کی مدد کر، اس کو فتح دے۔ مگر خدائے علیم نے ان کی ایک نہ سنی۔ نہ گواہی دینے والے اپنی گواہی میں کامیاب ہوئے اور نہ دعا کرنے والوں کی دعائیں قبول ہوئیں۔ یہ علماء ہیں دین کے حامی اور یہ قوم ہے جس کے لئے لوگ قوم قوم پکارتے ہیں۔ ان لوگوں نے میرے پھانسی دلانے کے لئے اپنے تمام منصوبوں سے زور لگایا اور ایک دشمنِ خدا اور رسول کی مدد کی اور اس جگہ طبعاً دلوں میں گذرتا ہے کہ جب یہ قوم کے تمام مولوی اور ان کے پیرو میرے جانی دشمن ہو گئے تھے تو پھر کس نے مجھے اس بھڑکتی ہوئی آگ سے بچایا۔ حالانکہ آٹھ نو گواہ میرے مجرم بنانے کے لئے گزر چکے تھے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اُسی نے بچایا جس نے پچیس برس پہلے یہ وعدہ دیا تھا کہ تیری قوم تو تجھے نہیں بچائے گی اور کوشش کرے گی کہ تُو ہلاک ہو جائے مگر میں تجھے بچاؤں گا۔ جیسا کہ اس نے پہلے سے فرمایا تھا جو براہین احمدیہ میں آج سے پچیس برس پہلے درج ہے اور وہ یہ ہے فَبَرَّأَہُ اللّٰہُ مِمَّا ......۔ یعنی خدا نے اُس الزام سے اُس کو بری کیا جو اس پر لگایا گیا تھا اور وہ خدا کے نزدیک وجیہہ ہے۔''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 242-243)

دیکھیں یہ الہام آج بھی کس شان سے پورا ہوا ہے کہ جب ڈاکٹر مارٹن کلارک کا پڑپوتا ہمارے سامنے کھل کر یہ اظہار کرتا ہے کہ میرا پڑدادا غلط تھا اور مرزا غلام احمد قادیانی سچے تھے۔ اور یہ ریکارڈ ہوا ہوا ہے۔ جلسہ میں کھل کے کہا۔

حضرت مسیح موعود پھر ایک اور نشان کے بارے میں فرماتے ہیں کہ

’’مولوی...... نے اپنے رسالہ فتح رحمانی میں جو 1315ھ کو میری مخالفت میں مطبع احمدی لدھیانہ میں چھاپ کر شائع کیا گیا مباہلہ کے رنگ میں میرے پر ایک بددعا کی تھی جیسا کہ کتاب مذکور کے صفحہ 27,26 میں ان کی یہ بددعا تھی:۔

’’اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ جیسا کہ تُو نے ایک عالم ربانی حضرت محمد طاہر مؤلف مجمع بحار الانوار کی دعا اور سعی سے اس مہدی کاذب اور جعلی مسیح کا بیڑا غارت کیا (جو ان کے زمانہ میں پیدا ہوا تھا) ویسا ہی دعا اور التجاء اس فقیر قصوری کان اللّٰہ لہٗ سے ہے جو سچے دل سے تیرے دین متین کی تائید میں حتی الوسع ساعی ہے‘‘ (یہ کوشش کرتا ہے) ’’کہ تُو مرزا قادیانی اور اس کے حواریوں کو توبہ نصوح کی توفیق رفیق فرما۔ اور اگر یہ مقدر نہیں تو اُن کو مورد اس آیت فرقانی کا بنا۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ...... وَبِالْاِجَابَۃِ جَدِیْرٌ۔ آمین۔ یعنی جو لوگ ظالم ہیں وہ جڑھ سے کاٹے جائیں گے اور خدا کے لئے حمد ہے۔ تو ہر چیز پر قادر ہے اور دعا قبول کرنے والا ہے۔ آمین۔ اور پھر صفحہ 26 کتاب مذکور کے حاشیہ میں مولوی مذکور نے میری نسبت لکھا ہے تَبًّا لَہٗ وَلِاَتْبَاعِہٖ۔ یعنی وہ اور اس کے پیرو ہلاک ہو جائیں۔ پس خدا تعالیٰ کے فضل سے مَیں اب تک زندہ ہوں اور میرے پیرو اُس زمانہ سے قریباً پچاس حصہ زیادہ ہیں‘‘ (اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے سینکڑوں ہزاروں حصے زیادہ ہو چکے ہیں۔) ’’اور ظاہر ہے کہ مولوی غلام دستگیر نے میرے صدق یا کذب کا فیصلہ آیت فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا (الانعام:46) پر چھوڑا تھا جس کے اس محل پر یہ معنی ہیں کہ جو ظالم ہوگا اس کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ اور یہ امر کسی اہل علم پر مخفی نہیں کہ آیت ممدوحہ بالا کا مفہوم عام ہے جس کا اس شخص پر اثر ہوتا ہے جو ظالم ہے۔ پس ضرور تھا کہ ظالم اس کے اثر سے ہلاک کیا جاتا۔ لہٰذا چونکہ...... خدا تعالیٰ کی نظر میں ظالم تھا اس لئے اس قدر بھی اس کو مہلت نہ ملی جو اپنی اس کتاب کی اشاعت کو دیکھ لیتا۔ اس سے پہلے ہی مر گیا۔ اور سب کو معلوم ہے کہ وہ اس دعا سے چند روز بعد ہی فوت ہو گیا......۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 345-343)

پھر فصاحت و بلاغت کے نشان کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’براہین احمدیہ میں یہ پیشگوئی ہے کہ تجھے عربی زبان میں فصاحت و بلاغت عطا کی جائے گی جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ چنانچہ اب تک کوئی مقابلہ نہ کر سکا۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 235)

’’اس بارہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام ہوا تھا۔ کَلَامٌ اُفْصِحَتْ...... اور جو مَیں نے اب تک عربی میں کتابیں بنائی ہیں جن میں سے بعض نثر میں ہیں اور بعض نظم میں۔ جس کی نظیر علماء مخالف پیش نہیں کر سکے ان کی تفصیل یہ ہے:۔ رسالہ ملحقہ انجام آتھم صفحہ 73 سے صفحہ 282 تک (عربی میں ہے)۔ التبلیغ ملحقہ آئینہ کمالات اسلام۔ کرامات الصادقین۔ حمامۃ البشریٰ۔ سیرت الابدال۔ نور الحق حصہ اول۔ نور الحق حصہ دوم۔ تحفہ بغداد۔ اعجاز المسیح۔ اتمام الحجۃ۔ حجۃ اللہ۔ سر الخلافۃ۔ مواہب الرحمٰن۔ اعجاز احمدی۔ خطبہ الہامیہ۔ الہدیٰ۔ علامات المقربین ملحقہ تذکرۃ الشہادتین۔ اور وہ کتابیں جو عربی میں تالیف ہو چکی ہیں مگر ابھی شائع نہیں ہوئیں یہ ہیں۔ ترغیب المومنین۔ لجۃ النور۔ نجم الہدیٰ۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 235۔ حاشیہ)

یہ اس وقت کی باتیں ہیں جب آپ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے اور پھر اس کے بعد یہ کتابیں بھی لکھیں۔ اور ان کتابوں کی فصاحت و بلاغت کا اعتراف تو آج بھی، اس زمانے میں بھی عرب بھی کرتے ہیں جیسا کہ مَیں گزشتہ چند خطبہ پہلے بعض حوالوں سے اس کا ذکر بھی کر چکا ہوں۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’ایک دفعہ ایک ہندو صاحب قادیان میں میرے پاس آئے جن کا نام یاد نہیں رہا۔ اور کہا کہ مَیں ایک مذہبی جلسہ کرنا چاہتا ہوں آپ بھی اپنے مذہب کی خوبیوں کے متعلق کچھ مضمون لکھیں تا اس جلسہ میں پڑھا جائے۔ مَیں نے عذر کیا پر اس نے بہت اصرار سے کہا کہ آپ ضرور لکھیں۔ چونکہ مَیں جانتا ہوں کہ مَیں اپنی ذاتی طاقت سے کچھ بھی نہیں کر سکتا بلکہ مجھ میں کوئی طاقت نہیں۔ مَیں بغیر خدا کے بلائے بول نہیں سکتا اور بغیر اس کے دکھانے کے کچھ دیکھ نہیں سکتا اس لئے مَیں نے جناب الٰہی میں دعا کی کہ وہ مجھے ایسے مضمون کا القا کرے جو اس مجمع کی تمام تقریروں پر غالب رہے۔ مَیں نے دعا کے بعد دیکھا کہ ایک قوت میرے اندر پھونک دی گئی ہے۔ مَیں نے اس آسمانی قوت کی ایک حرکت اپنے اندر محسوس کی اور میرے دوست جو اس وقت حاضر تھے جانتے ہیں کہ مَیں نے اس مضمون کا کوئی مسودہ نہیں لکھا۔ جو کچھ لکھا صرف قلم برداشتہ لکھا تھا اور ایسی تیزی اور جلدی سے مَیں لکھتا جاتا تھا کہ نقل کرنے والے کے لئے مشکل ہو گیا کہ اس قدر جلدی اس کی نقل لکھے۔ جب مَیں مضمون ختم کر چکا تو خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ الہام ہوا کہ مضمون بالا رہا۔ خلاصہ کلام یہ کہ جب وہ مضمون اس مجمع میں پڑھا گیا تو اس کے پڑھنے کے وقت سامعین کے لئے ایک عالم وجد تھا۔ اور ہر ایک طرف سے تحسین کی آواز تھی۔ یہاں تک کہ ایک ہندو صاحب جو صدر نشین اس مجمع کے تھے ان کے مُنہ سے بھی بے اختیار نکل گیا کہ یہ مضمون تمام مضامین سے بالا رہا۔ اور سول اینڈ ملٹری گزٹ جو لاہور سے انگریزی میں ایک اخبار نکلتا ہے اس نے بھی شہادت کے طور پر شائع کیا کہ یہ مضمون بالا رہا۔ اور شائد بیس کے قریب ایسے اردو اخبار بھی ہوں گے جنہوں نے یہی شہادت دی اور اس مجمع میں بجز بعض متعصب لوگوں کے تمام زبانوں پر یہی تھا کہ یہی مضمون فتحیاب ہوا اور آج تک صدہا آدمی ایسے موجود ہیں جو یہی گواہی دے رہے ہیں۔ غرض ہر ایک فرقہ کی شہادت اور نیز انگریزی اخباروں کی شہادت سے میری پیشگوئی پوری ہو گئی کہ مضمون بالا رہا...... اس مجمع میں مختلف خیالات کے آدمیوں نے اپنے اپنے مذہب کے متعلق تقریریں سنائی تھیں جن میں سے بعض عیسائی تھے اور بعض سناتن دھرم کے ہندو اور بعض آریہ سماج کے ہندو اور بعض برہمو اور بعض سکھ اور بعض ہمارے مخالف مسلمان تھے اور سب نے اپنی اپنی لاٹھیوں کے خیالی سانپ بنائے تھے لیکن جبکہ خدا نے میرے ہاتھ سے...... راستی کا عصا ایک پاک اور پُر معارف تقریر کے پیرایہ میں ان کے مقابل پر چھوڑا تو وہ اژدہا بن کر سب کو نگل گیا اور آج تک قوم میں میری اس تقریر کا تعریف کے ساتھ چرچا ہے جو میرے منہ سے نکلی تھی۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 292-291)

اور صرف اس زمانے میں نہیں بلکہ آج بھی پڑھنے والے یہ اعتراف کرتے ہیں۔ اس لئے مَیں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ **اس کتاب کی بھی تشہیر ہونی چاہئے اور لٹریچر میں دینی چاہئے۔ کئی غیر مجھے خط لکھتے ہیں کہ یہ کتاب پڑھنے سے (دین) کی خوبصورتی کا ہمیں پتہ لگا۔** کئی نئے بیعت کرنے والوں سے جب میں پوچھتا ہوں، کس چیز نے متاثر کیا تو کئی لوگوں کے یہ جواب ہوتے ہیں کہ اسلامی اصول کی فلاسفی جو ہے اس کتاب نے ہمیں متاثر کیا اور ہمیں (دین) کی طرف رغبت اور توجہ پیدا ہوئی اور جماعت کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ

’’ان پیشگوئیوں کو کہ مَیں تجھے نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ کرلوں، اس زمانہ میں ظاہر کر دیا۔ چنانچہ تم دیکھتے ہو کہ باوجود تمہاری سخت مخالفت اور مخالفانہ دعاؤں کے اُس نے مجھے نہیں چھوڑا۔ اور ہر میدان میں وہ میرا حامی رہا۔ ہر ایک پتھر جو میرے پر چلایا گیا اُس نے اپنے ہاتھوں پر لیا۔ ہر ایک تیر جو مجھے مارا گیا اُس نے وہی تیر دشمنوں کی طرف لوٹا دیا۔ مَیں بے کس تھا اس نے مجھے پناہ دی۔ مَیں اکیلا تھا اُس نے مجھے اپنے دامن میں لے لیا۔ مَیں کچھ بھی چیز نہ تھا مجھے اس نے عزت کے ساتھ شہرت دی اور لاکھوں انسانوں کو میرا ارادت مند کر دیا۔ پھر وہ اُس مقدس وحی میں فرماتا ہے کہ جب میری مدد تمہیں پہنچے گی اور میرے منہ کی باتیں پوری ہو جائیں گی یعنی خلق اللہ کا

رجوع ہو جائے گا اور مالی نصرتیں ظہور میں آئیں گی تب منکروں کو کہا جائے گا کہ دیکھو کیا وہ باتیں پوری نہیں ہوگئیں جن کے بارے میں تم جلدی کرتے تھے۔ چنانچہ آج وہ سب باتیں پوری ہوگئیں۔ اس بات کے بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ خدا نے اپنے عہد کو یاد کر کے لاکھوں انسانوں کو میری طرف رجوع دے دیا اور وہ مالی نصرتیں کیں جو کسی کے خواب وخیال میں نہ تھیں۔ پس اے مخالفو! خدا تم پر رحم کرے اور تمہاری آنکھیں کھولے۔ ذرا سوچو کہ کیا یہ انسانی مکر ہو سکتے ہیں۔ یہ وعدے تو براہین احمدیہ کی تصنیف کے زمانے میں کئے گئے تھے جبکہ قوم کے سامنے ان کا ذکر کرنا بھی ہنسی کے لائق تھا اور میری حیثیت کا اس قدر بھی وزن نہ تھا جیسا کہ رائی کے دانے کا وزن ہوتا ہے۔ تم میں سے کون ہے کہ جو مجھے اس بیان میں ملزم کر سکتا ہے۔ تم میں سے کون ہے کہ یہ ثابت کر سکتا ہے کہ اس وقت بھی اِن ہزار ہا لوگوں میں سے کوئی میری طرف رجوع رکھتا تھا۔ مَیں تو براہین احمدیہ کے چھپنے کے وقت ایسا گمنام شخص تھا کہ امرتسر میں ایک پادری کے مطبع میں جس کا نام رجب علی تھا میری کتاب براہین احمدیہ چھپتی تھی اور مَیں اُس کے پروف دیکھنے کے لئے اور کتاب کے چھپوانے کیلئے اکیلا امرتسر جاتا اور اکیلا واپس آتا تھا اور کوئی مجھے آتے جاتے نہ پوچھتا کہ تُو کون ہے اور نہ مجھ سے کسی کو تعارف تھا اور نہ میں کوئی حیثیت قابلِ تعظیم رکھتا تھا۔ میری اس حالت کے قادیان کے آریہ بھی گواہ ہیں جن میں سے ایک شخص شرمپت نام اب تک قادیان میں موجود ہے جو بعض دفعہ میرے ساتھ امرتسر میں پادری رجب علی کے پاس مطبع میں گیا تھا جس کے مطبع میں میری کتاب براہین احمدیہ چھپتی تھی اور تمام یہ پیشگوئیاں اس کا کاتب لکھتا تھا۔ اور وہ پادری خود حیرانی سے پیشگوئیوں کو پڑھ کر باتیں کرتا تھا کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ ایک ایسے معمولی انسان کی طرف ایک دنیا کا رجوع ہو جائیگا پر چونکہ وہ باتیں خدا کی طرف سے تھیں میری نہیں تھیں اس لئے وہ اپنے وقت میں پوری ہوگئیں اور پوری ہو رہی رہیں۔ ایک وقت میں انسانی آنکھ نے اُن سے تعجب کیا۔ اور دوسرے وقت میں دیکھ بھی لیا"۔

(براہین احمدیہ حصّہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 80-79)

اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تو بڑی شان سے پوری ہو رہی ہیں۔ اور جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے دنیا میں ہر جگہ یہ پیغام پہنچ رہا ہے۔ اسی طرح **پہلے تو امرتسر پریس میں جاتے تھے۔ آج قادیان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام تر جدید سہولیات کے ساتھ پریس جاری ہے اور وہاں کتابیں چھپ رہی ہیں۔**

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"خدا نے میری سچائی کی گواہی کے لئے تین لاکھ سے زیادہ آسمانی نشان ظاہر کئے اور آسمان پر کسوف خسوف رمضان میں ہوا۔ اب جو شخص خدا اور رسول کے بیان کو نہیں مانتا اور قرآن کی تکذیب کرتا ہے اور عمداً خدا تعالیٰ کے نشانوں کو رد کرتا ہے اور مجھ کو باوجود صد ہا نشانوں کے مفتری ٹھہراتا ہے تو وہ مومن کیونکر ہو سکتا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 168)

بہر حال یہ چند نشانات مَیں نے ان میں سے پیش کئے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے یہ لاکھوں میں ہیں۔ یہ سب حضرت مسیح موعود کی صداقت کے نشان ہیں اور صرف یہ نشان اس وقت میں بند نہیں ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ اور ہزاروں لوگ یہ نشانات دیکھ کر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو رہے ہیں۔ بیعتیں کرتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق کی بیعت میں آتے ہیں۔ ہاں بعض جگہوں پر احمدیوں کو تکالیف کا ضرور سامنا ہے، مشکلات کا سامنا ہے۔ وقت آئے گا کہ (-) وہ بھی دُور ہو جائیں گی اور ہمارے ایمان و ایقان اور معرفت میں یقیناً ان کو دیکھتے ہوئے اضافہ ہوگا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"برائے خدا ناظرین اِس مقام میں کچھ غور کریں تا خدا ان کو جزائے خیر دے ورنہ خدا تعالیٰ اپنی تائیدات اور اپنے نشانوں کو ابھی ختم نہیں کر چکا۔ اور اُسی کی ذات کی مجھے قسم ہے کہ وہ بس نہیں کرے گا جب تک میری سچائی دنیا پر ظاہر نہ کر دے۔ پس اے تمام لوگو! جو میری آواز سنتے ہو خدا کا خوف کرو اور حد سے مت بڑھو۔ اگر یہ منصوبہ انسان کا ہوتا تو خدا مجھے ہلاک کر دیتا اور اس تمام کاروبار کا نام و نشان نہ رہتا۔ مگر تم نے دیکھا کہ کیسی خدا تعالیٰ کی نصرت میرے شامل حال ہو رہی ہے اور اس قدر نشان نازل ہوئے جو شمار سے خارج ہیں۔ دیکھو کس قدر دشمن ہیں جو میرے ساتھ مباہلہ کر کے ہلاک ہوگئے۔ اے بندگانِ خدا! کچھ تو سوچو، کیا خدا تعالیٰ جھوٹوں کے ساتھ ایسا معاملہ کرتا ہے؟"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 554)

جیسا کہ میں نے بتایا کہ آج 125 سال ہوگئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ سلسلہ ترقی کرتا چلا جا رہا ہے۔ پس کیا یہ لوگ عقل استعمال نہیں کریں گے؟......۔

اس کے علاوہ میں پھر آج دعا کے لئے کہنا چاہتا ہوں۔ شام کے احمدیوں کے لئے بھی دعا کی خاص ضرورت ہے۔ پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی خاص ضرورت ہے۔ اسی طرح بعض تکلیفیں اور مشکلات مصر کے احمدیوں کو بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی مشکلات دور فرمائے اور اس بارے میں بھی ہم خاص نشان دیکھنے والے ہوں تاکہ یہ آزادی سے اپنے مذہب کا اظہار بھی کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے والے بھی ہوں۔ جہاں ہم پر یہ پابندیاں ہیں کہ ہم عبادتیں نہیں کر سکتے، نمازیں ادا نہیں کر سکتے، وہاں ہر جگہ یہ پابندیاں بھی اللہ تعالیٰ دُور فرمائے۔

آج مَیں نمازوں کے بعد ایک جنازہ غائب بھی پڑھاؤں گا جو مکرمہ محترمہ لطیفہ الیاس صاحبہ۔ بالٹی مور۔ یو ایس اے (USA) کا ہے جو 9/مارچ کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔

محترمہ لطیفہ الیاس صاحبہ افریقن امریکن خاتون تھیں جنہیں احمدیت قبول کئے تقریباً پچاس سال سے زائد عرصہ گزر چکا تھا۔ وفات کے وقت ان کی عمر 76 سال تھی۔ نہایت سادہ مخلص اور متقی احمدی تھیں۔ خلافت سے بھی انہیں بے پناہ عشق تھا۔ (بیت) کی جیسے وہ جان تھیں۔ ان کے پسماندگان میں ایک بیٹا جمال الیاس ہے جو مخلص احمدی ہے۔ ان کے صدر جماعت لکھتے ہیں کہ محدود وسائل ہونے کے باوجود **مسز لطیفہ اپنے گھر سے صفائی کا سامان لاتیں اور گھنٹوں (بیت) کی صفائی میں مصروف رہتیں اور اکثر ایسے اوقات میں صفائی کرتیں جب انہیں خیال ہوتا کہ (بیت) میں ان کو کوئی دیکھ نہ لے تاکہ کسی قسم کی ریا کاری نہ ہو۔** (بیت) صاف کرتے وقت بھی، ویسے بھی ہر وقت تسبیح و تحمید کرتی رہتی تھیں۔ رمضان المبارک میں بھی افطار سے دو گھنٹے پہلے (بیت) آ جاتیں۔ کچن کی صفائی کرتیں اور کبھی انہوں نے شکایت نہیں کی کہ لوگ کیوں گند ڈال جاتے ہیں۔ ہمیشہ یہ کہا کرتی تھیں کہ خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو۔ عملاً اس کی تصویر تھیں۔ ستّر سال کی عمر میں بھی عموماً پیدل چل کر (بیت) آتی رہیں۔ اگر کوئی احمدی سڑک سے گزرتے ہوئے احترام کی وجہ سے گاڑی میں چھوڑنے کی پیشکش کرتا تو کہتیں کہ نہیں، (بیت) کی طرف اٹھنے والا ہر قدم حدیث کے مطابق ثواب کا باعث ہے اس لئے مجھے پیدل جانے دو۔ ڈیوٹیاں دیا کرتی تھیں۔ سکیورٹی کی ڈیوٹیاں بھی دیا کرتی تھیں۔ بہت سالوں تک مقامی لجنہ میں سیکرٹری مال اور سیکرٹری خدمت خلق کے فرائض احسن رنگ میں انجام دیتی رہیں۔ کبھی کسی سے ذاتی عناد نہیں رکھا۔ بچوں سے انتہائی شفقت سے پیش آتیں۔ خطبہ سننے کی طرف ان کا خاص رجحان تھا۔ ایم ٹی اے پر خطبہ سنتیں اور اس کی تحریک کیا کرتی تھیں اور جمعہ پر جانا تو خیر ان کو فرض تھا ہی۔ **بیٹا جمال الیاس جمعہ کی نماز پر کچھ ہفتے نہ آ سکا تو اس سے پوچھا کہ کیوں نہیں گئے۔ اس نے بتایا کہ نئی جاب کی وجہ سے فی الحال چھٹی نہیں مل رہی تو اس کو خاص طور پر تنبیہ کی کہ جمعہ چھوڑنا نہیں چاہئے۔** لیکن بہر حال اس کا بیٹے پر بھی یہ اثر تھا کہ وہ کہتا ہے کہ یہاں سے ایم ٹی اے پر جو میرا خطبہ آتا تھا وہ باقاعدہ ڈرائیونگ کے دوران بھی سن لیتا تھا۔ تو ان کے بیٹے کی بھی ایسی تربیت تھی۔

ایک لکھنے والے لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا بھی خوبصورت نشان تھیں اور خلافت پر فدا ہونے والی تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان لوگوں کو بھی توجہ کرنی چاہئے **جو لوگ ایم ٹی اے پر خطبے کو اہمیت نہیں دیتے اور سنتے نہیں۔ اگر یہ سب ایم ٹی اے سے منسلک ہو جائیں اور جماعت کا ہر فرد اس پر توجہ دینی شروع کر دے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا تربیتی معیار بہت بلند ہو سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی بھی سب کو توفیق دے۔ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ان کے بیٹے کو بھی ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔**

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد انور نسیم صاحب مربی سلسلہ دارالیمن وسطی سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی ہانیہ ناصر واقفہ نو بنت مکرم سید ناصر احمد شاہ صاحب دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ساڑھے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کی والدہ مکرمہ سعدیہ ناصر صاحبہ نے بچی کا پہلا دور مکمل کرایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی جزا عطا فرمائے۔ مورخہ 4/اپریل 2014ء کو خاکسار نے اس سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ بچی مکرم سید سلمان شاہ صاحب مرحوم دارالرحمت شرقی بشیر کی پوتی، مکرم محمد صدیق صاحب مرحوم دارالنصر شرقی کی نواسی اور حضرت جلال الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ بچی آخری پارہ حفظ کررہی ہے۔ احباب سے بچی کے روشن مستقبل دینی اور جماعتی امور میں اور تعلیم میں ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم عبدالستار صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی پوتی دعا عمیر بنت مکرم عمیر ستار صاحب نے اللہ کے فضل سے 4 سال 3 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کرلیا ہے۔ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے مورخہ 18/اپریل 2014ء کو تقریب آمین کے موقع پر بیت الذکر کبوتراں والی سیالکوٹ میں قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو آئندہ زندگی میں قرآن کریم کے احکام پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

ولادت

مکرم ندیم صاحب دارالیمن وسطی سلام حال جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21 فروری 2014ء کو خاکسار کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیٹی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام اثناء احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم رانا منیر احمد صاحب کی پوتی اور مکرم رانا محمود احمد صاحب اظہر ماربل والے کی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کے نیک، صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب آمین

مکرم محمد سعید قمر صاحب زعیم مجلس انصاراللہ نصیر آباد غالب ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری بیٹی امۃ الکافی انعم نے قرآن کریم کے حفظ کی تکمیل کرلی ہے۔ اسی طرح ہمارے بیٹے تنزیل احمد قمر نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ دونوں بچوں کی تقریب آمین 3/اپریل 2014ء کو بعد نماز مغرب احاطہ جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بیٹی سے محترمہ شوکت سلطان صاحبہ اہلیہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ جبکہ بیٹے سے مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ مکرم حنیف محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے دعا کروائی۔ دونوں بچے مکرم محمد اصغر قمر صاحب کارکن نظارت امور عامہ کے پوتا پوتی اور مکرم محمد یوسف ظفر صاحب مرحوم کے نواسا اور نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم دونوں بچوں کو اور ہم سب کو بھی قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے اور اس کے ہر حکم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم نوید احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ مرید کے ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 13/اپریل 2014ء کو مکرم محمد سعید اقبال صاحب ابن مکرم محمد جاوید اقبال صاحب آف مرید کے ضلع شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان مکرمہ نعمانہ اسلم صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم صاحب آف گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر محترم ارشاد احمد صاحب مربی سلسلہ ٹینچ بھاٹہ راولپنڈی نے کیا۔ جبکہ دعوت ولیمہ مورخہ 16/اپریل کو مرید کے ضلع شیخوپورہ میں ہوئی۔

مورخہ 16/اپریل 2014ء کو مکرمہ شگفتہ کنول صاحبہ بنت مکرم محمد جاوید اقبال صاحب آف مرید کے ضلع شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم نسیم احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر خاکسار نے کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کے لئے یہ رشتے ہر لحاظ سے باعث برکت و رحمت بنائے اور ان کی نسلوں کو بھی ہمیشہ خلافت احمدیہ سے مضبوطی سے جوڑے رکھے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید کرتو ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کرتو ضلع شیخوپورہ کی دو بچیوں مریم عباد بنت مکرم عباد اللہ بٹر صاحب عمر 8 سال اور ایمن سجاد بنت مکرم سجاد اللہ بٹر صاحب عمر 7 سال نے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے قرآن کریم پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی۔ تقریب آمین مورخہ 6/اپریل 2014ء کو بعد نماز فجر منعقد ہوئی جس میں محترم خالد احمد بھٹی صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے دونوں بچیوں سے قرآن کریم کے مختلف حصص سنے اور بعد میں محترم چوہدری حامد علی بُٹر صاحب صدر جماعت کرتو نے دونوں بچیوں کو قرآن کریم بطور تحفہ دیئے اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں اور دیگر تمام بچوں اور بچیوں کو ناظرہ قرآن کریم کے بعد ترجمہ سیکھنے اور اس پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

ٹیکنیکل میگزین 15-2014

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب صدر ٹیکنیکل میگزین کمیٹی IAAAE تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اور انجینئرز کا ٹیکنیکل میگزین 14-2013 چھپ کر تقسیم ہو چکا ہے۔ اگلے میگزین کے لئے آرکیٹیکٹس، انجینئرز اور اہل علم احباب و خواتین وطلبہ وطالبات کو تحریک کی جاتی ہے کہ وہ عام فہم سائنسی، انجینئرنگ اور آرکیٹیکچر کے موضوعات پر انگریزی یا اردو میں مضامین، ریسرچ پیپرز، رپورٹس تصاویر وغیرہ دفتر واقع تحریک جدید کوارٹرز بھجوائیں یا Email کردیں۔

sharis70@gmail.com

haris@iaaae.com

نکاح

مکرم عبدالستار صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم سعد ستار صاحب واقف نو کے نکاح کا اعلان مورخہ 18/اپریل 2014ء کو بیت الذکر کبوتراں والی سیالکوٹ شہر میں میری بھتیجی مکرمہ کشف منان صاحبہ بنت مکرم عبدالمنان صاحب مرحوم کے ساتھ ایک لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ دونوں بچے حضرت میرا بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ دلہا ایم فل گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور سے کر رہے ہیں۔ جبکہ دلہن پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کر رہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک نصیب بنائے۔ آمین

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مکرم مسعود احمد بٹ صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محلّہ دارالعلوم شرقی مسرور میں 26/اپریل 2014ء کو مکرم محمد طارق محمود صاحب صدر محلّہ دارالعلوم شرقی مسرور کی زیر صدارت جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم راجہ مبارک احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن، مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن اور صدر مجلس نے تقاریر کیں۔ جلسہ کی حاضری 180 تھی۔ آخر میں مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اس کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم نوید احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ مرید کے ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 24 مارچ 2014ء کو مکرمہ اقراء مبشر صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب مرحوم مرید کے ضلع شیخوپورہ کے نکاح کا اعلان مکرم کاشف محمود صاحب ابن مکرم غلام رسول صاحب آف گجرات کے ساتھ مبلغ 2 لاکھ روپے حق مہر پر خاکسار نے بیت النور مرید کے میں بعد از نماز ظہر کیا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 26 مارچ 2014ء کو منعقد ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے باعث خیر و برکت بنائے۔ اور آئندہ نسلوں کو بھی ہمیشہ احمدیت کے ساتھ مضبوطی سے جوڑے رکھے۔ آمین

شکریہ احباب

مکرم مرزا امتیاز احمد صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو بڑے بھائی مکرم مرزا محمود احمد صاحب ساکن شکاگو امریکہ اور مکرم مرزا محمد صادق پرویز صاحب پسران مکرم ڈاکٹر شیر محمد عالی صاحب مرحوم محلّہ دارالبرکات ربوہ تقریباً دو ماہ کے وقفہ سے وفات پاگئے۔ ان کی وفات پر بہت سارے احباب اور عزیزان نے ہمارے گھر آکر ہمدردی اور تعزیت کرتے ہوئے ہماری دلجوئی کی۔ اسی طرح پاکستان اور بیرون ممالک سے احباب نے بذریعہ فون و فیکس رابطہ کیا اور تعزیت کی۔ ہم سب احباب اور عزیزان کا بذریعہ روزنامہ الفضل ربوہ شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر سے نوازے۔ احباب کرام سے اپنے مرحوم بھائیوں کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆......☆

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ولادت

مکرم عطاء القدوس عمر صاحب مس کلیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھائی مکرم عبدالوحید فرخ صاحب لندن یو۔کے کو مورخہ 16/اپریل 2014ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حدید فرخ تجویز ہوا ہے۔ جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد جعفر صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور کا نواسہ اور مکرم عبدالغفور نسیم صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالعلوم غربی صادق کا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، نیک، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

خریداران الفضل متوجہ ہوں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اخبار الفضل کو جاری ہوئے سو سال پورے ہو چکے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم اس پودے کی آبیاری کرنے والے ہوں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 1913ء میں جاری فرمایا تھا۔

خریداران سے درخواست ہے کہ اپنا چندہ الفضل فوری طور پر ادا فرمادیں۔ ہر خریدار کی چٹ پر میعاد چندہ درج کر دی گئی ہے۔ براہ مہربانی مینیجر الفضل کو صدر انجمن احمدیہ کے نام کراس چیک یا طاہر مہدی وڑائچ کے نام منی آرڈر ارسال فرمادیں تاکہ VP بھجوانے کی ضرورت پیش نہ آئے۔ VP بھجوانے کی صورت میں یاد رکھیں کہ یہ طاہر مہدی وڑائچ کی طرف سے آئے گی۔ اس نام کی VP وصول کر کے ممنون فرمادیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے دورہ پر ہیں تمام عہدیداران و احباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع و غروب 6 مئی

طلوع فجر	3:48
طلوع آفتاب	5:16
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	6:54

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707
047-6214414-0301-7972878

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ) گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

البشیرز / اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

چوہدری پراپرٹی ایڈوائزر
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
گل مارکیٹ ساہیوال روڈ نزد جلسہ گاہ ربوہ
047-6216188
0300-8135217
0333-6706639
0333-6216188
Email:chaudry.property.advisors@hotmail.com

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
0435301550Fax:042-35301549
E_mail:umerestate786@hotmail.com

FR-10

کتب نرسری تا ایم اے / سٹیشنری ہر قسم کی
زی مارٹ پلس کالج روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6211120
نیو ظفر بک ڈپو سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
048-3226088

SKY NET Worldwide Express
یورپی کمپنی آپ کے اہم دستاویزات اور چھوٹے بڑے پارسلوں کے لئے کم ریٹ اور بہترین سروس
چھوٹے پارسلوں کی ڈیلیوری۔ بڑے پارسلوں کے لئے آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا، یوکے، جرمنی اور دیگر یورپی ممالک کے لئے سب سے کم ریٹ اور بہترین سروس
24 Hrs Online Tracking
اقصیٰ چوک مسرور پلازہ ربوہ
www.skynetpk.com
www.skynetworldwide.com
Tel:047-6215744,0334-6365127
گھر سے پک اپ کی سہولت موجود ہے

عزیز ہومیوپیتھک کی جانب سے خوشخبری
جرمن شوابے اور کمال لیبارٹریز کی باکمال زود اثر
سیل بند پوٹینسی و مرکبات کمال کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی ڈاکٹرز کیلئے خصوصی رعایت:
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کے لئے بااعتماد نام
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور ربوہ
ڈگری کالج روڈ رحمٰن کالونی ☆ 047- 6211399 ☆ 0333-9797797
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ 047-6212399 0333-9797798

Education Concern
Study Abroad in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Holland, Ireland, Malaysia & MBBS in China.
IELTS
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Salana UK Info
→ Appeal / Reviews
→ Visit / Business Trips
→ Family Settlement
→ Canada Supper Entry (for parents / grand parents)
EC Education Concern
042-35162310 / 35177124 / 0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
سپیشلسٹ بحریہ ٹاؤن، بحریہ آرچرڈ، بحریہ پنڈی، بحریہ نشیمن، بحریہ میڈیکل سٹی میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
ہیڈ آفس: چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد 0300-8586760
دکان نمبر 1 ٹاور 3 بحریہ آرچرڈ رائے ونڈ روڈ لاہور
PH:042-35451337
Mobile: 0300-8005199
برانچ آفس: الفضل روم کولر اینڈ گیزر
کولر اینڈ گیزر بھاری چادر میں تیار کئے جاتے ہیں۔
265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
راحیل احمد 0333-3305334
عدیل احمد PH:042-35124700,0300-2004599

کمر درد کیپسول
کمر درد کی مفید دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PH:047-6212434-6211434

Tariq Interiors Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Centre, Faisalabad Road
Tehseel Chowk, Chiniot 009247-6334620
طالب دعا: لیاقت علی: Cell:0311-7790690

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805 یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

ملٹی لنکس انٹرنیشنل کارگو کوریئر یادگار روڈ۔ ربوہ
دنیا کے تمام ممالک میں پارسل اور قیمتی دستاویزات بذریعہ Fedax اور DHL مناسب ریٹس
نعیم احمد شاہد: 0321-7918563,0333-2163419
قمر احمد محمود: 047-6213567,6213767

لوٹ سیل۔ سیل۔ سیل
لیڈیز و بچگانہ ورائٹی Rs 250/=
مردانہ و لیڈیز فینسی ورائٹی Rs 350/=
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ

مکان برائے فروخت
ڈبل سٹوری 5 مرلہ مکان، دو ٹی وی لاؤنج، دو کچن
4 کمرے بمعہ 4 باتھ روم مکمل ٹائل اور ماربل فرش
واقع نصرت کالونی فیکٹری ایریا سلام
رابطہ: 0334-5290110

Deals in HRC,CRC,EG,P&O, Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore